عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ مولانا خواجہ خان محمد، امیر دوم مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے ایک ایک کارکن کے لئے حضرت کی وفات ایک جانکاہ حادثہ اور عظیم صدمہ ہے۔ یہ سب لوگ خاندان امیر شریعت کے غم میں برابر کے شریک ہیں اللہ تعالی اس خاندان پر ہمیشہ اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہر قسم کی آفات سے حفاظت فرمائے۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی، نومبر ۱۹۹۵ء ص ۴)

مولانا سید عطاء المنعم شاہ بخاری کا سانحہ ارتحال

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے جانشین حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ گذشتہ دنوں طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم علمی و تحریکی حلقوں میں ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے کہ امیر شریعت کے جانشین ہونے کے علاوہ وہ خود علم و تقوی کے اعلی مرتبہ پر فائز تھے۔ تحریر و تقریر میں ان کا اپنا منفرد انداز تھا اور انہوں نے ایک زمانے کو اس انداز سے مسحور و متاثر کیا۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے قائد اور اپنے احراری نظریات و ثقافت پر پوری استقامت اور ایمانی غیرت کے ساتھ آخر دم تک قائم رہنے کی وجہ سے انہیں ہمیشہ خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

عقیدۂ ختم نبوت کی تعبیر و تشریح کی بنیاد پر ان تمام اسلام دشمن تحریکوں کے ساتھ انہیں شدید نفرت تھی جنہوں نے مختلف لبادے اوڑھ کر مسلمانوں کے نظریات پر شبخون مارا۔ حافظ جی ان تحریکوں کے چہروں سے نقاب الٹنے میں ساری زندگی مصروف رہے۔

کسی مصلحت کا شکار ہوئے بغیر ہمیشہ اور ہر محفل میں کلمۂ حق اور اپنے ضمیر کی آواز بلند کرنے میں وہ مثالی کردار کے حامل تھے۔ عالمی انجمن خدام الدین اور امام الاولیاء حضرت لاہوری و امام الہدی مولانا عبید اللہ انور کے ساتھ انہیں جو عقیدت و محبت تھی اس کا ایک زمانہ گواہ ہے۔ ان کی وفات سے علم و عمل جرات و بے باکی اور ایمانی غیرت و استقامت کا ایک اور چراغ بجھ گیا۔ ان کی وفات سے جو رنج و غم مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں، کارکنوں اور عقیدت مندوں کو ہوا ہے ادارہ خدام الدین اس میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ تعالی انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے۔

(ہفت روزہ خدام الدین، لاہور، ۳ نومبر ۱۹۹۵ء)

....